السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص صاحب ہوش اورعیال دار ہے مگراپنے والد کانافرمان ہے، نہ تواپنی بیوی کوخرچ دیتا ہے اورنہ ہی اپنی اولاد کوپوچھتا ہے بلکہ ان کوتنگ کرتا ہے۔ باپ نے بوجہ شفقت اس کے بال بچوں کے نان نفقہ کوبوجھ اٹھایا ہواہے۔ شخص مذکورصوم وصلوٰۃ کاپابند بھی ہے لیکن والد کانافرمان ہے، کیاازروئے شریعت وہ نجات کامستحق ہے؟ حافظ عبدالمصور۔ امرتسر

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماں اورباپ کی اطاعت وفرمانبرداری جت تک وہ معصیت الہی کاحکم نہ دیں، فرض اورضروری ہے، اوران کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے۔ ’’قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ألاأنبئکم بأکبر، الکبائر، قلنا: بلی یارسول اللہ، قال: الإشراک باللہ وعقوق الوالدین،، الحدیث (بخاری: کتاب الأدب باب حقوق الوالدین بن الکبائر77/2) یعنی: اللہ کاشریک ٹھرانااورماں باپ کی نافرمانی عظیم ترین گناہ ہے،،۔

والعقوق: ہوایذاءہما بأی نوع کان من أنواع الأذی، قل أوکثر، نہیا عنہ، أومخالفتہما فیما یأمران أوینہیان بشرط انتفاء المعصیۃ فی الکل،، (قسطلانی وغیرہ) بیوی،بچوں کاخرچ اوران کی خبرگیری شوہر کے ذمہ ضروری ہے ’’وعلی،، المولودلہ رزقہن وکسوتہن بالمعروف،، (البقرہ: 233) ,, وعاشروہن بالمعروف،، (النساء: 19) ,, فإمساک بمعروف أوتسریح باحسان،، (البقرہ: 229)، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں: ’’وابدأ بمن تعول، تقول المرأۃ إما أن تطعمنی، وإما أن تطلقنی، ویقول العبد أطعمنی واستعملنی، ویقول الا بن أطعمنی إلی أن تدعنی،، (بخاری: کتاب التنفقات باب وجوب النفقۃ علی الأہل والعیال 6/189-219-کتاب التفسیر (سورۃ الممتحنۃ) باب ان جاءک المؤمنات یبایعنک 6/62.)، پس صورت مسؤلہ میں شخص مذکورحقوق العباد ضائع کرنے یعنی ماں، باپ کی نافرمانی کرنے اور بیوی، بچوں کاخرچ نہ دینے کی وجہ سے بہت بڑاظالم اورگنہگار ہے۔

وہ مسلمان جوموحد کامل ہے اورجس نے کبھی کوئی گناہ نہیں کیااورتمام فرائض دینیہ واعمال صالحہ پرآخرتک کاربند رہا، ایسے شخص کےلیے نجات اولی ہے یعنی وہ مرنے کے بعد عذاب قبروعالم برزخ وعذاب قیامت سے محفوظ رہے گااوربلاخرخشہ ابتداءً جنت میں داخل ہوگا۔ اسی طرح اس مسلمان موحد کےلیے بھی نجات اولی ہے، جس نے اپنی زندگی میں بڑے بڑے گناہ کاارتکاب کیا، اورنیک عمل میں کوتاہی اورغفلت کی، لیکن صحیح اورسچی توبہ کرکے مرا، ایسا مسلمان بھی ہرقسم کے عذاب سے محفوظ رہ کرجنت میں داخل ہوگا۔ (بفضل اللہ ورحمتہ)۔

وہ مسلمان موحد جس نے اپنی زندگی میں برے کام کئے اوراللہ تعالی کے حقوق اورانسانوں کے حقوق اداکرنے میں کوتاہی کی، غرض یہ کہ نیک عمل میں غفلت کی اوربغیرسچی توبہ کے مرگیا،، ایسا شخص اللہ تعالی چاہے تواس کوبغیر کسی قسم کے عذاب میں بتلاکرنے کے ابتداءً جنت میں داخل کردے، یعنی: اس کوبھی نجات اولی حاصل ہوجائے (بفضلہ ورحمتہ) اوراگرچاہے توگناہوں کی اوراچھے عملوں کے چھوڑنے کی سزادے کربہشت میں داخل کرے، خواہ صرف عالم برزخ میں سزادے اورقیامت کے عذاب سے محفوظ رکھے، یاعالم برزخ اورقیامت دونوں جگہ عذاب میں بتلاکیاجائے، لیکن بہرصورت عذاب کی مدت معینہ ختم ہوجانے کے بعد اس کےلیے بھی نجات یقینی ہے (بفضلہ ورحمتہ).

صورت مسؤلہ میں شخص مذکورمرتکب گناہ کبیرہ ہے، اگراپنے عمل کی اصلاح کرلے اورسچی توبہ کرکے مرے تواس کےلیے نجات اولی ہے اوراگربغیرتوبہ کے مرے گاتواللہ تعالی کی مشیت کے ماتحت ہے۔ إن شاء عذبہ، وإن شاء غفرلہ) (محدث دہلی ج:8ش:1 ربیع الاول 1359ھ مئی 1940ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 150

محدث فتویٰ